ضابطہ اخلاق

کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ کیلئے ضابطہ اخلاق ایکٹ، ۲۰۱۰

شیڈول (دفعات ۲(ج) اور ۱۱)

جبکہ خواتین کو ہراساں کیے جانے کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لیے کام کی جگہوں پر ضابطہ اخلاق بنانا ضروری ہے۔
جو ذیل میں فراہم کیا گیا ہے:

FOSPAH

ہر ادارے پر لازم و ملزوم ہے کہ وہ اپنے ادارے میں کام کرنے والوں کو ہراسیت کے خلاف ان کے حقوق کی آگاہی دے اور ضابطہ اخلاق کام کے نمایاں مقامات پر آویزاں کرے۔

ہراسیت کیا ہے:

کوئی بھی ناپسندیدہ جنسی عمل، جنسی خواہشات کا اظہار، گھورنا یا سائبر سٹاکنگ یا دیگر زبانی، بصری یا تحریری رابطہ یا جنسی نوعیت کا جسمانی برتاؤ یا جنسی طور پر توہین آمیز سلوک سمیت کوئی بھی اشارے یا اظہار، توہین آمیز مفہوم کا اظہار کرنے والے کام جو کہ کارکردگی میں مداخلت کا باعث بنتے ہیں، دھمکی آمیز، معاندانہ یا جارحانہ کام کا ماحول بنانا، یا شکایت کنندہ کو ایسی درخواست کی تعمیل کرنے سے انکار کرنے پر سزا دینے کی کوشش کرنا یا ملازمت کے لیے شرط رکھنا؛ یا

جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک، خواہ وہ جنسی نوعیت کا ہو یا نہ ہو، لیکن جو امتیازی اور متعصبانہ ذہنیت دکھاتا ہو، جس کے نتیجے میں شکایت کنندہ کے خلاف جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک کیا جائے۔

ہراسیت کی تین قسمیں:

۱۔ **اختیارات کا غلط استعمال:** کوئی بھی بااختیار افسر جو اپنے ماتحت کو نوکری میں فائدہ پہنچانے کی غرض سے جسمانی تعلق رکھنے پر مجبور کرے۔

۲۔ **دفتری ماحول میں خوف و ہراسیت پیدا کرنا** جس سے کام کرنے کی جگہ پر ملازمین اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھیں۔

۳۔ **انتقامی کاروئی:** ایسا افسر جو اپنی ناجائز خواہشات پوری نہ ہونے پر انتقامی طور پر اپنے ماتحت کے کام میں رکاوٹ پیدا کرے۔

اپنے ادارے میں انکوائری کمیٹی کو شکایت:

- ہر ادارے پر یہ لازم ہے کہ وہ "تحفظ برائے ہراسیت بمقام کار ایکٹ ۲۰۱۰" کے تحت انکوائری کمیٹی بنائے۔
- انکوائری کمیٹی (۳) افراد پر مشتمل ہوگی جن میں سے کم از کم ایک خاتون کا ہونا لازمی ہے۔
- ادارے میں شکایت کمیٹی کے کسی بھی فرد کو کی جاسکتی ہے۔
- انکوائری کمیٹی کے ممبران کے نام اور رابطے کی تفصیلات دفتر میں نمایاں مقامات پر آویزاں کرے۔
- دورانِ انکوائری درخواست گزار اور الزام کنندہ کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیا جائے۔
- انتقامی کاروائی پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔
- اگر ادارے میں انکوائری کمیٹی موجود نہیں ہے یا فعال نہیں ہے تو FOSPAH میں شکایت درج کروائی جاسکتی ہے۔

FOSPAH میں اپیل:

- متاثرہ فرد جو کہ کمیٹی کے فیصلے سے متفق نہ ہو، وہ FOSPAH میں اپیل کر سکتا ہے۔
- اپیل فیصلہ آنے کے ۳۰ دن کے اندر کی جاسکتی ہے۔

FOSPAH میں شکایت:

- ادارے کے علاوہ وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت کے پاس بھی شکایات درج کروائی جاسکتی ہیں۔
- FOSPAH میں شکایت آن لائن یا بزریعہ ڈاک یا خود بھی جمع کروائی جاسکتی ہے۔

نفاذِ حقوق جائیداد برائے خواتین ایکٹ ۲۰۲۰

ایسی خواتین جن کو اپنی منقولہ یا غیر منقولہ وراثتی اور ملکیتی جائیداد، جو کہ اسلام آباد کی حدود میں واقع ہیں، سے محروم رکھا گیا ہے وہ اپنی شکایت وفاقی محتسب میں درج کروائیں۔

- متاثرہ خاتون خود یا بذریعہ نمائندہ شکایت دائر کر سکتی ہے۔
- وفاقی محتسب از خود نوٹس لینے کا اختیار بھی رکھتا ہے۔
- شکایت کا فیصلہ کم سے کم وقت میں کیا جائے گا۔

Helpline:
03444 367 367

@fospah
info@fospah.gov.pk

Online Complaint: